ہنگامی طبی امداد کے لیے ۱۱۵ ایمبولینسز کا بیڑا فعال

ایمرجنسی آپریشن سینٹر، ۱۱۵ ایمبولینس

□ شہر بھر میں ۱۹ مقامات پر ۲۴ گھنٹے امدادی سروس

ہر ایمبولینس میں تربیت یافتہ عملہ موجود ہوگا

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق ہر ایمبولینس میں ایک تربیت یافتہ پیرامیڈک اور ایک ڈرائیور موجود ہوگا۔ عملے کو ابتدائی طبی امداد، سانس بند ہونے کی صورت میں بچاؤ اور زچہ و بچہ کی ہنگامی دیکھ بھال کی خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ ہر گاڑی میں آکسیجن، ابتدائی طبی امداد کا سامان اور ضروری ادویات موجود ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہر گاڑی کا عملہ ریڈیو اور موبائل فون کے ذریعے مرکز سے مسلسل رابطے میں رہے گا۔

ہیلپ لائن 1122 پر کال کرنے والوں کو ترجیح

ڈی جی ایمرجنسی سروس ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ ہیلپ لائن 1122 پر کال کرنے والے شہریوں کو ترجیحی بنیادوں پر سروس فراہم کی جائے گی۔ ان کے مطابق ہر کال کا ریکارڈ رکھا جائے گا اور ہر ماہ کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارا ہدف یہ ہے کہ کسی بھی ایمرجنسی کال کے 8 منٹ کے اندر جائے وقوعہ پر پہنچ جائیں۔‘‘ ٹریفک پولیس کے ترجمان کے مطابق ایمبولینسز کے راستے میں ٹریفک روکنے کے لیے متعلقہ سگنلز پر خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔

ٹریفک جام میں پھنسے مریض کے لیے متبادل راستہ

ٹریفک پولیس کے ایس پی (آپریشنز) محمد عارف نواز نے بتایا کہ ایمبولینسز کے لیے 42 کلومیٹر طویل متبادل راستہ مختص کیا گیا ہے جسے ’’گرین کوریڈور‘‘ کا نام دیا گیا ہے۔ اس راستے پر ٹریفک سگنلز کو خودکار طریقے سے کنٹرول کیا جائے گا تاکہ ایمبولینس بغیر رکے گزر سکے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ایمبولینس کا راستہ روکنے سے گریز کریں، بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والوں پر 5 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

ڈرائیوروں کی تربیت اور لائسنس کی شرائط

ایمبولینس چلانے والے ڈرائیوروں کے لیے کم از کم میٹرک پاس ہونا اور ہیوی لائسنس رکھنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ان کی بھرتی سے قبل ایک ماہ کی خصوصی تربیت دی گئی ہے جس میں ٹریفک قوانین، ایمرجنسی روٹس اور مریض کو محفوظ طریقے سے منتقل کرنے کے طریقے شامل ہیں۔ ڈرائیوروں کی کارکردگی کا جائزہ ہر تین ماہ بعد لیا جائے گا۔ ڈی جی ایمرجنسی سروس ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ ہیلپ لائن 1122 پر کال کرنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ان کے مطابق ہر کال کا ریکارڈ رکھا جائے گا اور ہر ماہ کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارا ہدف یہ ہے کہ کسی بھی ایمرجنسی کال کے 8 منٹ کے اندر جائے وقوعہ پر پہنچ جائیں۔‘‘ ٹریفک پولیس کے ترجمان کے مطابق